سوال

(55) زیرِناف بال مونڈنے میں کتنی تاخیر کی جاسکتی ہے، اوران کی مقدار کہاں تک ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حکم ہے قرآن وحدیث وسنت رسول اللہ ﷺ کا اس مسئلہ کے اندرکہ زیرِناف بال مونڈنا واجب ہیں یا سنت اور ان کے مونڈنے میں کتنی تاخیر کی جاسکتی ہے، اوران کی مقدار کہاں تک ہے؟ بعض لوگ ناف سے شروع کرکے گھٹنوں تک مونڈتے ہیں۔ کیا اس طرح کرنا صحیح ہے؟ اگر نہیں تو پھر سنتِ مصطفی ﷺ کی روشنی میں باحوالہ جواب مرحمت فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نیل الأوطار میں ہے 'وَهُوَ سُنَّةٌ بِالِاتِّفَاقِ' (١/١٢٣)

یعنی ''زِیرناف بال مونڈنا بالاتفاق سنت ہے۔'' تیسیر العلام : ١/٦٩

بال مونڈنے میں چالیس روز تک تاخیر ہوسکتی ہے۔ حدیث میں ہے :

'أَن لَا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً' صحیح مسلم، بابُ خصالِ الفِطرۃ، رقم: ٢٥٨

امام نووی فرماتے ہیں :

'معناهُ : تركًا نتجاوزُ بِهِ أَربَعِينَ، لِأَنَّهُ وُقِّتَ لَهُم التَّركُ أَربعِينَ قالَ : والمُختارُ أَنَّهُ يُضبطُ بِالحاجةِ والطُّولِ۔ فإذا طالَ حَلَقَ۔ اِنتهى۔ قُلتُ : بَلِ المُختارُ أَنَّهُ يَضبطُ بِالأربعِينَ الَّتي ضَبطَ بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَلَا يَجُوزُ تَجاوُزُهَا وَلَا يُعَدُّ، مُخَالِفًا لِلسُّنَّةِ مَن تَركِ القَصِّ، وَنَحوِهِ، بُعدَ الطُّولِ إِلٰى اِنتِهَاءِ تِلكَ الغَايَةِ' نیل الأوطار : ١/١٢٥

مرد اور عورت کے مخصوص مقام کے اوپر اور اس کے اردگرد سے بال مونڈنے چاہئیں۔ امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں : 'اَلمُرَادُ بِالعَانَةِ : الشَّعرَ فَوقَ الذَّكَرِ، وَحَوَالَيهِ، وَكَذَالِكَ الشَّعرُ الَّذِي حَولَ فَرَجِ المَرأَةِ' اس کے علاوہ سنت سے ثابت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ : صفحہ :114

محدث فتویٰ